

مفہوم آزادی

www.ketab.ir

مؤسسہ تنظیم و نشر آثار امام خمینی

امور بین الملل

سرشناسه: تمیمی، رقیه

عنوان قرارداد: بررسی مفهوم آزادی و قانون در اندیشه‌های امام خمینی(س)، جان لاک و منتسکیو. اردو، برگزیده عنوان و نام پدیدآور: مبهم آزادی امام خمینی کی افکار کی روشن سب / نویسنده رقیه تمیمی؛ ترجمه حبیب‌الحسن صابری. مشخصات نشر: تهران: مؤسسه چاپ و نشر عروج، ۱۳۹۰.

مشخصات ظاهری: ۱۹۹ ص.

شابک: 9 - 64 - 2121 - 964 - 978 - ISBN

وضعیت فهرست‌نویسی: فیا

یادداشت: این کتاب برگزیده‌ای است از کتاب "بررسی مفهوم آزادی و قانون در اندیشه‌های امام خمینی(س)، جان لاک و منتسکیو از انتشارات مؤسسه تنظیم و نشر آثار امام خمینی(س)، مؤسسه چاپ و نشر عروج که در سال ۱۳۸۶ منتشر شده است.

کتابنامه: به صورت زیرنویس.

عنوان به زبان اصلی: بررسی مفهوم آزادی در اندیشه امام خمینی(س)

موضوع: خمینی، روح‌الله، رهبر انقلاب و بنیانگذار جمهوری اسلامی ایران، ۱۲۷۹ - ۱۳۶۸. - نظریه درباره آزادی / خمینی، روح‌الله. رهبر انقلاب و بنیانگذار جمهوری اسلامی ایران، ۱۲۷۹ - ۱۳۶۸. - نظریه درباره قانون‌گرایی / منتسکیو، شارل لوئی

دوسکوندا، ۱۶۸۹ - ۱۷۵۵ م. - نقد و تفسیر / لاک، جان، ۱۶۳۲ - ۱۷۰۴ م. - نقد و تفسیر / آزادی / قانون‌گرایی.

شناسه افزوده: صابری، حبیب‌الحسن، مترجم / مؤسسه تنظیم و نشر آثار امام خمینی(س).

رده‌بندی کنگره: ۱۳۹۰ ۴۰۴۶۲۶ آ/۵ / ۱۵۷۲ DSR

رده‌بندی دیویی: ۹۵۵ / ۰۸۴۲

شماره کتابشناسی ملی: ۲۳۰۸۱۰۹

کد / م ۲۷۰۸

www.ketab.ir



مؤسسه چاپ و نشر عروج

مفهوم آزادی

امام خمینی کے افکار کی روشنی میں

نویسنده: رقیه تمیمی

ترجمہ: شجیب الحسن صابری / نظر ثانی: سیدرمیز الحسن موسوی

ناشر: مؤسسہ چاپ و نشر عروج

طبع: ۱۴۰۳

تعداد: ۵۰۰

قیمت: 1010180001000004

مفهوم آزادی در اندیشه امام

پتہ: پتہ رسول اسلام این ایران میں سے یہ پتہ تحریر کرنا سزاوار ہے

پوسٹ بکس: ۱۹۵۴۵ - ۶۱۳ کوڈ: ۱۹۵۴۶

ٹیلی فون: ۲۲۲۸۳۱۳۸ - ۲۲۲۶۹۰۱۹۱ - ۵ فیکس: ۲۲۲۶۹۰۲۵۸ (۲۱ ۰۰۹۸)

ای میل: International-dept@imam-khomeini.ir

(بررسی مفهوم آزادی در اندیشه امام خمینیؑ بہ زبان اردو)

دیباچہ

عصر حاضر کا فطر تا بیدار انسان جدید تمدن کی مفید ایجادات کا منکر نہیں اور نہ ان کے فوائد سے روگرداں ہے، بلکہ آج کا انسان زندگی کی ایک نئی فضا کی تلاش میں ہے جس میں عدالت و آزادی کے ساتھ روحی اطمینان اور آمدنی اور ترقی و ترقی کے لحاظ سے سکھ کا سانس لے سکے۔ انقلاب اسلامی ایسی فضا کی جانب ایک دریچہ ہے، انسان کا منتظر ہے۔ یہ ایک عظیم دعویٰ اس وقت حقیقت میں تبدیل ہوگا کہ جب:

۱. ہم انقلاب اسلامی کے بنیادی نظریات کم پہچان لیں جو اسلام ناب محمدیؐ کی حقیقت کو سمجھنے کیلئے چراغِ راہ ہیں اور اس انقلاب کے عظیم بانی کے گفتار و کردار میں جلوہ گر ہیں۔
۲. دو اہم عناصر یعنی وقت اور مکان جو انسانی افکار کے پھلنے پھولنے کا میدان ہیں، کو مد نظر رکھتے ہوئے انسان اور اس کے حقیقی سوالات کو سمجھیں تاکہ اسلام جو نہ صرف ماضی کے عصر حاضر و مستقبل کے انسانوں کا دین ہونے کے ناتے تاریخ میں انسانوں کی مشکلات و مسائل حل کرنے میں اپنی منطق و قدرت ظاہر ہو سکے۔

اس وسیع وادی میں ایک اہم قدم انقلاب اسلامی کے عظیم قائد کے نظریات کو پہچانا اور

ان کی سنجیدہ انداز میں وضاحت کرنا ہے۔

تحقیق ہذا میں ”مفہوم آزادی“ جو کہ بنیادی مفہیم میں سے ہے کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کوشش کی گئی ہے کہ امام خمینیؑ کے افکار و نظریات کی وسعتوں کو پہچانتے ہوئے آپ کے بنیادی نظریات کی تفسیر و تشریح کی جائے۔
امام خمینیؑ فرماتے ہیں:

انسان کا بنیادی حق ہے کہ وہ کہتا ہے کہ ”میں چاہتا ہوں کہ آزاد ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں بول سکوں میں آزاد ہوں“۔
دنیا میں موجود تمام انسانوں میں سے ایک نعمت انسان کی آزادی ہے۔ آدمی حاضر ہے کہ اپنا سب کچھ آزادی کے اوپر کھڑا کر دے۔ کیا آزادی عطا ہونے والی شے ہے؟ یہ کہنا بھی جرم ہے۔ یہ کہنا کہ ”ہم نے آزادی دی“ کہیں نہیں ہے۔ آزادی عوام ہی کی ہے۔
قانون نے آزادی دے دی ہے۔ خدا نے لوگوں کو آزادی دی ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا امام خمینیؑ نے ایک سیاستدان کی حیثیت سے معاشرے پر حاکم ماحول اور فضا کو دیکھتے ہوئے یہ گفتگو کی ہے یا اپنے نظریاتی مبنائی کی بنا پر اس قسم کے نظریات کا اظہار فرمایا ہے؟

۱۔ صحیفہ امام، ج ۳، ص ۵۱۰۔

۲۔ صحیفہ امام، ج ۱۰، ص ۳۶۷۔

۳۔ صحیفہ امام، ج ۳، ص ۳۰۶۔

جو کچھ اس کتاب میں مرقوم ہوگا درحقیقت حضرت امام خمینیؑ کے ”منہجوم آزادی“ سے متعلق بنیادی نظریات کے سلسلے میں ایک وضاحت ہے۔

انسان کی شناخت

www.ketab.ir

ایک جانب وہ مستند ہیں کہ مذکورہ موضوعات اور اسلام کے مابین ایک ایسی سازگاری